2 کرنتھیوں کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: کرنتھس کی کلیسیا کے نام دوسرے خط کے 1 باب کی 1 آیت بیان کرتی ہے کہ اِس کتاب کا مصنف پولس رسول ہے اور اس خط کو لکھنے کے وقت اُس کے ساتھ غالباً تیمتھیس بھی تھا۔

سِن تحریر: یہ خط غالباً 55-57 بعد از مسیح میں قلم بند کیا گیا تھا۔

CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
"Simply ,Teaching the Word, Simply"

تحریر کا مقصد: کرنتھس میں کلیسیا کا آغاز 52 بعد از مسیح میں اُس وقت ہوا تھا جب پولس رسول اپنے دوسرے مشنری سفر میں وہاں گیا تھا۔ انجیل کے وسیلے بہت سارے کام کی تکمیل کے لیے پولس رسول نے وہاں پر ڈیڑھ سال قیام کیا۔ پولس رسول کے کرنتھس کی کلیسیا میں جانے اور وہاں پر کلیسیا کو قائم کرنے کے بارے میں اعمال 18 باب 1-18 آیات میں لکھا ہوا ہے۔

کرنتھس کی کلیسیا کے نام اپنے دوسرے خط میں پولس اپنی خوشی اور اطمینان کا اظہار اِس لیے کرتا ہے کہ کرنتھس کے ایمانداروں نے اُس کے "سخت" الفاظ کو (جو اُس نے اپنے پہلے خط میں لکھے تھے جو کہ اب کھو چکا ہے) مثبت انداز میں قبول کیا تھا۔ یہ خط اُن معاملات کے بارے میں بات کرتا ہے جو کلیسیا میں پھوٹ کا باعث بن رہے تھے۔ بنیادی طور پر یہ ان خود ساختہ (جھوٹے) رسولوں کی آمد (2 کرنتھیوں 11 باب 13 آیت) کے بارے میں بات کرتا ہے جو پولس رسول کے کردار پر حملہ کر رہے تھے اور ایمان داروں میں اختلافات پیدا کر رہے اور اُن کو جھوٹے عقائد کی تعلیم دے رہے تھے۔ یہ لوگ پولس کی راست گوئی (2 کرنتھیوں 1 باب 15-17 آیات)، اُس کے کلام کرنے کی صلاحیت (2 کرنتھیوں 10 باب 10 آیت؛ 11 باب 6 آیت) اور کرنتھس کی کلیسیا کی طرف سے مدد لینے سے انکار کرنے پر سوال اُٹھا رہے تھے (2 کرنتھیوں 11 باب 7-9 آیات؛ 12 باب 13 آیت)۔ کرنتھس کی کلیسیا کے نام "سخت" الفاظ سے بھرا ایک اور خط لکھنے کی دوسری وجہ یہ بھی تھی کہ کرنتھس کے کچھ لوگوں نے اپنے بد اخلاقی کے رویے سے ابھی تک توبہ نہیں کی تھی۔

پولس رسول ططس سے یہ جان کر بہت خوش ہوتا ہے کہ کرنتھس کی کلیسیا کے بیشتر لوگوں نے اس کے خلاف اپنے سرکش رویے سے توبہ کر لی تھی (2 کرنتھیوں 2 باب 12-13 آیات؛ 7 باب 5-9 آیات)۔ اپنی حقیقی محبت کے اظہار میں پولس رسول اُن کی اس عمل میں حوصلہ افزائی کرتا ہے (2 کرنتھیوں 7 باب 3-16 آیات)۔ پولس رسول اُنہیں ضرورت مند ایمانداروں کے لیے خیرات اکٹھی کرنے (8-9 ابواب) اور جھوٹے اُستادوں کے خلاف سخت رد عمل کا اظہار کرنے کے لیے اُبھارتا ہے (10-13 ابواب)۔ آخر میں پولس رسول اپنی رسالت کی تصدیق کرتا ہے کیونکہ کلیسیا کے کچھ لوگوں نے اُس کے اختیار پر اعتراض کیا تھا (2 کرنتھیوں 13 باب 3 آیت)۔

کلیدی آیات: 2 کرنتھیوں 3 باب 5 آیت "یہ نہیں کہ بذاتِ خود ہم اِس لائق ہیں کہ اپنی طرف سے کچھ خیال بھی کر سکیں بلکہ ہماری لیاقت خُدا کی طرف سے ہے۔"

2 کرنتھیوں 3 باب 18 آیت "مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اِس طرح منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو رُوح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں دَرجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔"

2 کرنتھیوں 5 باب 17 آیت "اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔"

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
"Simply ,Teaching the Word, Simply"

2- کرنتھیوں 5 باب 21 آیت "جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راست بازی ہو جائیں۔"

2 کرنتھیوں 10 باب 5 آیت "چُنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے بر خلاف سر اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔"

2 کرنتھیوں 13 باب 4 آیت "ہاں وہ کمزوری کے سبب سے مصلوب کیا گیا لیکن خُدا کی قدرت کے سبب سے زندہ ہے اور ہم بھی اُس میں کمزور تو ہیں مگر اُس کے ساتھ خُدا کی اُس قدرت کے سبب سے زِندہ ہوں گے جو تمہارے واسطے ہے۔"

مختصر خلاصہ: کرنتھس کے ایمانداروں کو سلام کرنے اور اِس بات کی وضاحت کرنے کے بعد کہ اپنے اصل منصوبے کے مطابق وہ اُن کے پاس کیوں نہیں آ پایا تھا (1 باب 3 آیت تا 2 باب 2 آیت) پولس اپنی خدمت کی نوعیت کی تفصیل پیش کرتا ہے۔ مسیح کے وسیلہ سے فتح مندی اور خدا کے حضور نیک نیتی کلیسیاؤں میں اُس کی خدمت کی نمایاں خصوصیات تھیں (2 باب 14-17 آیات)۔ وہ "مجرم ٹھہرانے والے عہد" شریعت کا موازنہ مسیح کی راستبازی کے شاندار عہد کیساتھ کرتا اور شدید ایذا رسانی کے باوجود اپنی خدمت کی صداقت پر مضبوط ایمان کا اظہار کرتا ہے (4 باب 8-18 آیات)۔ 5 باب میں وہ مسیحی ایمان یعنی نئی پیدایش (17 آیت) کی بنیاد اور مسیح کی راستبازی اور ہمارے گناہوں کے مابین تبادلے (21 آیت) کے بارے میں بیان کرتا ہے۔

6 اور 7 باب میں پولس رسول اپنا اور اپنی خدمت کا دفاع پیش کرتے ہوئے کرنتھس کے ایمانداروں کو اُس حقیقی محبت کی یقین دہانی کراتا ہے جو وہ اُن سے رکھتا ہے۔ وہ اُنہیں توبہ کرنے اور راستباز زندگی گزارنے کی نصیحت کرتا ہے۔ 8 اور 9 باب میں پولس رسول کرنتھس کے ایمانداروں کو مکدنیہ میں موجود بھائیوں کے نمونے پر عمل کرنے اور ضرورت مند مقدسوں کے لیے سخاوت کرنے کی تاکید کرتا ہے۔ وہ اُنہیں سخاوت کے اُصولوں اور اجر کے بارے میں بھی سکھاتا ہے۔

اپنے خط کے اختتام میں پولس رسول ایمانداروں کے درمیان اپنے اختیار کو بیان کرتا ہے اور جھوٹے رسولوں کی شدید مخالفت کے باوجود پولس کے ساتھ اُن کی وفاداری کو سراہتا ہے۔ وہ مسیح کی خاطر اپنی تمام تکالیف بیان کرنے اور اپنی قابلیت کا ذکر کرنے یا بے جا فخر کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتا ہے اور خود کو مسیح کی خاطر "بیوقوف" کہتا ہے (11 باب)۔ وہ اپنے خط کے آخری حصے میں اُس رویا کا ذکر کرتا ہے جس میں اُس نے آسمان پر اُٹھائے جانے کا تجربہ کیا تھا اور اِسی بات میں وہ یہ بھی بیان کرتا ہے کہ اُس کے اندر عاجزی کو یقینی بنانے کے لیے اُس کے بدن میں ایک کانٹا چبھویا گیا تھا (12 باب)۔ آخری باب کرنتھس کے ایمانداروں کے لیے محبت اور اطمینان کی برکت اور اس نصیحت پر مشتمل ہے کہ وہ اپنے ایمان کو آزمائیں کہ کیا وہ اُس سچائی پر قائم ہیں جس کا وہ دعویٰ کرتے ہیں۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

پرانے عہد نامے کیساتھ ربط: اپنے تمام تر خطوط میں پولس رسول اکثر موسوی شریعت کا ذکر کرتا ہے۔ وہ شریعت کا موازنہ یسوع مسیح کی انجیل کی غیر معمولی عظمت اور فضل کے وسیلہ سے نجات کے ساتھ کرتا ہے۔ شریعت جو کہ "مارڈالتی" ہے جبکہ رُوح جو کہ زندگی بخشتا ہے کا حوالہ دیتے ہوئے پولس رسول 2 کرنتھیوں 3 باب 4-11 آیات میں پرانے عہد نامے کی شریعت کا موازنہ فضل کے نئے عہد کے ساتھ کرتا ہے۔ شریعت "موت کا وہ عہد (ہے) جس کے حروف پتھروں پر کھودے گئے تھے "اس لیے کہ یہ گناہ اور اُس کی سزا کا علم بخشتی ہے۔ شریعت کا جلال خدا کے جلال کو منعکس کرتا ہے مگر رُوح کا عہد شریعت کے عہد سے زیادہ جلالی ہے کیونکہ یہ خُدا کے رحم، فضل اور محبت کی عکاسی کرتا ہے کیونکہ اُس نے مسیح خُداوند کو شریعت کی تکمیل کے طور پر بھیجا۔

عملی اطلاق: پولس کے خطوط میں سے یہ ایسا خط ہے جس میں عقائدی تعلیم کے مقابلے میں پولس کی شخصی زندگی کا بیان زیادہ پایا جاتا ہے۔ دیگر خطوط کی نسبت یہ خط پولس رسول کی شخصیت اور اُس کی خدمت کے بارے میں زیادہ بتاتا ہے۔ اس خط میں چند ایک ایسی باتیں موجود ہیں جن کا اطلاق ہم اپنی موجودہ زندگیوں پر بھی کرسکتے ہیں۔ اُن میں سے ایک چیز "مختاری" ہے یہ مختاری صرف روپے پیسے ہی کی نہیں بلکہ وقت کی مختاری بھی ہے۔ مکدنیہ کے ایمانداروں نے نہ صرف اپنے مقدور سے بھی بڑھ کر دیا بلکہ اُنہوں نے "اپنے آپ کو پہلے خداوند کے اور پھر خدا کی مرضی سے ہمارے سپرد بھی کیا" (2 کرنتھیوں 8 باب 5 آیت)۔ اِس طرح ہمیں نہ صرف اپنا سب کچھ بلکہ اپنے آپ کو بھی خداوند کے لیے وقف کرنا چاہیے۔ خدا کو اصل میں ہمارے پیسے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں، خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی کمائی میں سے ایک مخصوص حصہ اُس کے نام کے لیے دیں اور جب ہم اُسے دیتے ہیں تو وہ ہمیں برکت دینے کا وعدہ بھی کرتا ہے۔ مگر اس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے۔ خُدا ہماری ذات کا 100 فیصد چاہتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اپنا سب کچھ اُس کے ہاتھوں میں سونپ دیں۔ یعنی وہ سب کچھ جو ہم میں ہے۔ ہمیں اپنی زندگی کو اپنے آسمانی باپ کی خدمت میں گزارنا چاہیے۔ ہمیں نا صرف اپنی کمائی میں سے خدا کو دینا چاہیے بلکہ ہماری زندگیوں سے اُسکی ذات اور فضل کی عکاسی ہونی چاہیے۔ سب سے پہلے ہمیں خود کو خدا کے حضور میں پیش کرنا چاہیے اور اُس کے بعد ہمیں اپنے آپ کو کلیسیا اور مسیح کی خدمت کے لیے پیش کرنا چاہیے۔